(گلتیوں 20:3) ''اب درمیانی ایک کا نہیں ہوتا مگر خُدا ایک ہی ہے۔''

(1 تم 5:2) ''کیونکہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو انسان بنے۔''

ایک اِنسان کے لئے خُدا کی ذات کو سمجھنا ناممکن ہے۔ John Wesley کا کہنا ہے کہ جس طرح ایک کیڑے کے لئے ممکن نہیں کہ ایک اِنسان کو مکمل طور سے سمجھ سکے اسی طرح ایک اِنسان کے لئے ممکن نہیں کہ خُدا کی ذات کو سمجھ سکے۔

مسیحی عقیدہ:

اب ہم مسیحی ازروئے بائبل یہ کہتے ہیں کہ خُدا نے اپنی ذات کو جتنا reveal (ظاہر) بائبل مقدس میں کیا ہے کہیں اور نہیں کیا۔ مسیحیوں کا عقیدہ ہے کہ خُدا لامحدود ہے جس کو ایک (1) کے نمبر میں قید نہیں کیا جاسکتا اور بائبل مقدس اس بات کی تصدیق کرتی ہے۔ Mathematics ریاضی کا صیغہ ''1 یا ایک'' کا عدد محدود ہے اس لئے خُدا کو کسی محدود چیز کے ساتھ تشبیہ دینا ٹھیک نہیں ہے۔ ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہماری سوچ محدود ہے اور ہم اپنی محدود سوچ کی وجہ سے خُدا کو بھی ایک انسان سمجھتے ہیں۔

واحد ہونا کوئی بڑی بات نہیں۔ بائبل مقدس کا خُدا اپنی ذات میں واحد ہونے کے ساتھ ساتھ جمع بھی ہے۔

تثلیث فی التوحید:

خُدا کی ذات میں کثرت موجود ہے اور یہ کثرت تین تک محدود ہے۔ مسیحی عقیدہ ءِ تثلیث یعنی تثلیث فی التوحید پر ایمان رکھتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے تین میں ایک اور ایک میں تین۔ لفظ تثلیث کتابِ مقدس میں موجود نہیں۔ جیسے اِرشادِ اعظم لفظ بائبل میں موجود نہیں اور کلماتِ برکت بائبل مقدس میں موجود نہیں۔

تاہم یہ مسیحی مذہب کا بنیادی، امتیازی اور جامع اعتقاد ہے جس کا ذکر کلام مقدس کے پہلے صفحہ

(پیدایش 1:1) سے آخری صفحہ تک (مُکاشفہ 16,3:22) تک موجود ہے۔

خُدا محدود نہیں بلکہ لامحدود ہے:

اس بات کی وضاحت کے لئے سب سے پہلے ہم پُرانے عہد نامہ میں سے رہنمائی حاصل کریں گے۔

پُرانے عہد نامہ میں خُدا کے لئے عبرانی لفظ **Elohim** استعمال ہوا ہے اور یہ جمع کا صیغہ ہے۔اس لئے خُدا کے لئے Mathematics کا ایک تصور غلط ہے وہ واحد بھی ہے اور جمع بھی ہے۔خُدا پر ایسی پابندی نہیں لگائی جاسکتی۔

کتابِ مقدس میں بہت سے حوالہ جات ملتے ہیں جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خُدا واحد بھی ہے اور جمع بھی ہے۔

(پیدایش **1:1**) ''خُدا (Elohim) نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔'' یہاں ہم اس کا ترجمہ خُداوٗں تو نہیں کر سکتے۔لیکن اسے پڑھتے وقت ہم اس بات کا دھیان تو رکھ سکتے ہیں کہ خُدا اپنی ذات میں کثرت رکھتا ہے۔

(پیدایش **26:1**) ''پھر خُدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہہ کی مانند بنائیں۔'' یہاں تعظیمی الفاظ نہیں۔جیسے عام طور پر کوئی شہنشاہ بات کرتا ہے کہ ہم یہ چاہتے ہیں یا وہ چاہتے ہیں ایسا ہرگز نہیں بلکہ یہاں خُدا میں کثرت کی تصویر نظر آتی ہے۔کُچھ نقادوں کا کہنا ہے کہ یہ ادبی یا تعظیمی الفاظ ہیں جن الفاظ کا استعمال عام طور پر بادشاہ کیا کرتے تھے لیکن عبرانی متن کے مطابق ایسا نہیں بلکہ یہاں خُدا کی ذات کی کثرت کی بات کی جارہی ہے۔

(پیدایش **22:3**) ''اور خُداوند خُدا نے کہا دیکھو اِنسان نیک و بد کی پہچان میں ہم سے ایک کی مانند ہو گیا۔اب کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور حیات کے درخت سے بھی کُچھ لے کر کھائے اور

ہمیشہ جیتا رہے۔''

(پیدایش 7:11) ''سو آؤ ہم وہاں جا کر اُن کی زُبان میں اختلاف ڈالیں تا کہ وہ ایک دُوسرے کی بات سمجھ نہ سکیں۔''

(یسعیاہ 8:6) ''اُس وقت میں نے خُداوند کی آواز سُنی جس نے فرمایا میں کس کو بھیجوں اور ہماری طرف سے کون جائے گا؟ تب میں نے عرض کی میں حاضِر ہوں مُجھے بھیج۔'' ایسے بھی حوالہ جات ہمیں ملتے ہیں جہاں خُدا واحد بھی اور جمع بھی ہے۔

(یسعیاہ 16:48) ''میرے نزدیک آؤ اور یہ سُنو۔ میں نے شروع ہی سے پوشیدگی میں کلام نہیں کیا۔ جس وقت سے کہ وہ تھا میں وہیں تھا اور اب خُداوند خُدا نے اور اُس کی روح نے مجھ کو بھیجا ہے۔'' یہاں خُدا کے عِلاوہ دوسری شخصیت بھی دکھائی دے رہی ہے۔

(یسعیاہ 1:61) ''خُداوند خُدا کی روح مُجھ پر ہے کیونکہ اُس نے مُجھے مسح کیا تا کہ حلیموں کو خوشخبری سُناؤں۔ اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ شِکستہ دِلوں کو تسلی دُوں۔ قیدیوں کے لئے رہائی اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کروں۔''

یسعیاہ کے حوالہ جات کو لے کر بہت سارے نقادوں کا کہنا یہ ہے کہ یہاں خُدا آسمان کی تمام مخلوقات کو ساتھ لے کر بات کر رہا ہے۔ لیکن یہ بات پیدایش 1:1 پر تو صادق نہیں آتی۔

ان تمام حوالہ جات کو لے کر ہم اس نتیجہ تک پہنچتے ہیں کہ خُدا کی ذات میں وحدت اور کثرت دونوں موجود ہیں۔

یہی بات ہمیں نئے عہدنامہ میں بھی دِکھائی دیتی ہے:

(متی 16:17-16) ''اور یسوؔع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کُھل گیا اور اُس نے خُدا کے رُوح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا۔ اور دیکھو

آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔‘‘

یہاں ہمیں خُدا کی ذات کی وہ کثرت دکھائی دیتی ہے جو پُرانے عہد نامہ میں ظاہر ہو رہی ہے۔ یہاں اس کثرت کو اور Clarity عطا کی گئی ہے۔ خُدا باپ، خُدا بیٹا اور خُدا پاک روح۔

(متی 19:28) ’’پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔‘‘

(2 کرنتھیوں 14:13) ’’خُداوند یسوعؔ مسیح کا فضل اور خُدا کی محبت اور رُوح القدس کی شراکت تم سب کے ساتھ ہوتی رہے۔‘‘

پولس رسول کے خطوط میں تیس ایسے حوالوں کا ذکر ہے جہاں ان تین اِلٰہی شخصیات کا ایک ساتھ ذکر ہے۔ بائبل مقدس میں خُدا کی ذات کی کثرت میں ہمیں تین شخصیات دکھائی دیتی ہیں۔ اور اس کثرت کے کسی بھی حصہ کو کسی سے کمتر یا برتر نہیں کہا جا سکتا کیونکہ یہ تینوں خُدا ہی ہیں۔

یہ تینوں ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ بائبل مقدس اس کا ثبوت فراہم کرتی ہے۔

خُدا باپ منفرد ہے:

(پیدائش 24:19) ’’تب خُداوند نے اپنی طرف سے سدُوم اور عمُورہ پر گندھک اور آگ آسمان سے برسائی۔‘‘

پاک تثلیث کا دوسرا اقنوم: خُدا کا بیٹا

(زبور 2:7، 12) ’’میں اُس فرمان کو بیان کروں گا خُداوند نے مُجھ سے کہا تو میرا بیٹا ہے۔ آج تو مجھ سے پیدا ہوا۔‘‘

پاک تثلیث کا تیسرا اقنوم: روح القدس خُدا سے منفرد ہے

روح القدس (گنتی 18:27) ’’اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا تُو نُون کے بیٹے یشوع کو لے کر اُس پر اپنا

ہاتھ رکھ کیونکہ اُس شخص میں روح ہے۔"

خُدا بیٹا خُدا باپ سے منفرد ہے:

(زبور 7:45) "تو نے صداقت سے محبت رکھی اور بدکاری سے نفرت اسی لئے خُدا تیرے خُدا نے شادمانی کے تیل سے تُجھ کو تیرے ہمسروں سے زیادہ مسح کیا ہے۔" (عبرانیوں 1:8-9)

تثلیث فی التوحید کے تینوں اقانیم خُدا ہیں:

باپ خُدا ہے:

(یوحنا 6:27) "فانی خوراک کے لئے محنت نہ کرو بلکہ اُس خوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک باقی رہتی ہے جِسے ابنِ آدم تمہیں دے گا کیونکہ باپ یعنی خُدا نے اُسی پر مُہر کی ہے۔" Romans ;) 1:7; 1 Peter 1:2),

بیٹا خُدا ہے:

(یوحنا 1:1) "ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔" ;John 1:1-14) Romans 9:5; Colossians 2:9; Hebrews 1:2,8; 1 John 5:20).

روح القدس خُدا ہے:

(اعمال 5:3-4) "مگر پطرس نے کہا اے حننیاہ! کیوں شیطان نے تیر دِل میں یہ بات ڈال دی کہ تو روح القدس سے جھوٹ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کُچھ رکھ چھوڑے؟۔ کیا جب تک وہ تیرے پاس تھی تیری نہ تھی اور جب بیچی گئی تو تیرے اختیار میں نہ رہی؟ تو نے کیوں اپنے دل میں اس بات کا خیال باندھا؟ تو آدمیوں سے نہیں بلکہ خُدا سے جھوٹ بولا۔" (1 Corinthians 3:16

خُدا کی ذات کی یہ کثرت ہمیں فطرت میں بھی دِکھائی دیتی ہے۔

خُدا نے اپنی کائنات میں کُچھ عکس چھوڑے ہیں جن سے ہمیں تثلیث فی التوحید کا اندازہ ہو سکے۔
ہمارا وجود بھی روح جان اور جسم سے مل کر بنا ہے۔

سوال:

سوال تو آپ کے بہت ہونگے لیکن چند ایک جو مُجھ تک پہنچائے گئے میں ان کا جواب ضرور دوں گا۔

1- کُچھ لوگ سوال کرتے ہیں کہ (یوحنا 28:14) میں خُداوند یسوعؔ مسیح کہتے ہیں کہ "باپ مُجھ سے بڑا ہے۔"

2- (متی 36:24) میں خُداوند یسوعؔ مسیح یہ کیوں کہتے ہیں کہ "لیکن اُس دِن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا مگر صرف باپ۔"

بات یہاں چھوٹے یا بڑے کی نہیں بلکہ بات Respect کی ہے۔ تینوں اقانیم میں ایسی Unity ہے کہ کوئی کسی کے خلاف نہیں بلکہ جو جس کا کام ہے وہ اپنا کام کرتا اور دوسرے کے کام کی عزت کرتا ہے۔
خُداوند یسوعؔ مسیح باپ کا کلمہ ہے نہ کہ باپ بیٹے کا۔

پھر خُداوند یسوعؔ مسیح بہت دفعہ اپنے باپ سے دعا کرتے ہیں اگر وہ خُدا ہیں تو باپ سے دعا کیوں کرتے ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ اس وقت اپنی بشریت میں بھی موجود ہے۔ وہ خُدا ہونے کے ساتھ ساتھ اِنسان بھی ہیں۔

ایک سوال اور کہ آسمان پر بیٹا کہاں ہوگا اور باپ کا تخت کہاں ہوگا۔ اور یہ صرف ان کا سوال نہیں بلکہ اور بھی بہت سارے لوگ جاننا چاہتے ہیں۔

ہمارے ہاں بائبل کالجز میں ایک مضمون پڑھایا جاتا ہے AnthropoMorphism۔ اس کا مطلب ہے الٰہی چیزوں کو اِنسان نما پیش کرنا۔ بائبل مقدس میں کثرت سے ایسی باتوں کو بیان کیا گیا ہے۔

اب حقیقت کیا ہے۔ جب تخت کا نام آتا ہے تو ہم سمجھتے ہیں کہ جیسے ہم کسی کُرسی پر بیٹھتے ہیں ایسے ہی خُدا باپ کسی کُرسی پر بیٹھے ہونگے۔ اور دائیں جانب یسوعؔ مسیح بھی یا بیٹھے ہوں یا کھڑے ہوں گے۔

اس کے علاوہ ہم بائبل مقدس میں سے پڑھتے ہیں کہ (خُدا کی انگلیاں ہیں، اس کے ہاتھ ہیں، خُداوند کے کان ہیں، خُداوند کے بازو ہیں، خُداوند کے آنکھیں ہیں، اس کا منہ ہے، اس کی پلکیں ہیں۔

اگر ہم (یوحنا 24:4) پڑھیں تو لکھا "خُدا روح ہے۔۔۔" اگر وہ روح ہے تو خُداوند یسوعؔ مسیح نے کہا کہ (لوقا 39:24) "۔۔۔روح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی۔۔۔"

تو ایک طرف تو خُدا کے اعضا بتائے جا رہے ہیں اور دوسری طرف کہا جا رہا کہ وہ روح ہے۔ تو تضاد نہیں بس سمجھنے کی بات ہے ہماری آسانی کے لئے AnthropoMorphism کا استعمال کیا گیا ہے یعنی الٰہی چیزوں کو انسان نما بنا کر پیش کیا گیا ہے ہمیں سمجھانے کے لئے۔

اس طرح تخت کے بارے میں بھی یہی طریقے استعمال ہوا ہے جیسا تخت ہم سوچتے ہیں ویسے نہیں ہوگا۔ بس آسمان پر تو صرف خُدا کا جلال ہوگا۔ جہاں کوئی دُنیوی سوچ نہیں ہوگی۔